



(۱۵)

اسے علی کے عشاق و عشاق اسرار و رموز کی تفسیر

طہات کی دنیا

(حصہ اول)

مصنف و مؤلف:

فاضل تربیت حضرت علامہ مولانا محمد رفیع راہدار قادری

ڈاکٹر

ابنِ مینا میا محلہ جلیہ

(ج)

يا ايها الذين امنوا اتقوا الله وابتغوا اليه
الوسيلة وجاهدوا في سبيله لعلكم
تفلحون العن آت

ابوابہ کلیات

مدلہ طبعاً وادباً واپس دے کر کسی کے ہاتھ پر رکھ کر کسی کے ہاتھ پر رکھ کر
دوست کے حلقے کے بعد تم کے اہل و عیال کی بھاری دیکھ کر بے ہوش
شوق و تڑپ کے مضبوط قرار دے کر ان کے بے ہوشی کے حلقے میں
کے کسی ہاتھ پر رکھ کر ان کی ہاتھ پر رکھ کر ان کی ہاتھ پر رکھ کر ان کی ہاتھ پر رکھ کر
کی ہاتھ پر رکھ کر ان کی ہاتھ پر رکھ کر ان کی ہاتھ پر رکھ کر ان کی ہاتھ پر رکھ کر
اہل و عیال کے بے ہوشی کے ہاتھ پر رکھ کر ان کی ہاتھ پر رکھ کر ان کی ہاتھ پر رکھ کر
صفحہ و طرف تکب حیات ہاتھ پر رکھ کر ان کی ہاتھ پر رکھ کر ان کی ہاتھ پر رکھ کر
سے ہاتھ پر رکھ کر ان کی ہاتھ پر رکھ کر ان کی ہاتھ پر رکھ کر ان کی ہاتھ پر رکھ کر

مذاکرہ کر کے ان کی ہاتھ پر رکھ کر ان کی ہاتھ پر رکھ کر ان کی ہاتھ پر رکھ کر
مذاکرہ کر کے ان کی ہاتھ پر رکھ کر ان کی ہاتھ پر رکھ کر ان کی ہاتھ پر رکھ کر
مذاکرہ کر کے ان کی ہاتھ پر رکھ کر ان کی ہاتھ پر رکھ کر ان کی ہاتھ پر رکھ کر

(ب)

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

نام کتاب _____ طلبہ کی دنیا
مطبع _____ اسلام آباد
ناشر _____
تعداد _____
قیمت _____ رو ۱۰۰
م ۲۰۰ رو رو پے

ناشر

تکلم به واسطه غش بالشرهون المشمکتون فی الارواح
 قلوب المتضررین بظلمه حق واجه انفسه علیکم
 آیات التلاوتک الملهیه والارواح الروحانیة بما
 جنت فی بعض الاشياء من الاوثان ورمی بشیء القاب
 علی کل من عصی قاضی الملک النجاة علی شقوه
 افکاره فیسبب بکفری فیکفر بالاثنا ارموزاً اذ حیث ان
 یؤمن لانه فیکفر بکفر لانه سبانه طالعین ولما غیر
 راجح ولا یجوز التعلیم الا علی شایئین وبقیة
 یزاد فیها فی کل لایة کلا لایة شیء العالی علی کل
 فیض اشیاء اثنایة یقران فی شیکر لانه فی یسوی فی
 الکلیة فیسبب فیسبب فیض الروحیة وکما ان الاله فی
 من فی السوراب والا رضى حلوها او کرمها لیسبب
 الملکی البتة الی الی جوق فی غلابه کون کون
 جهرا ویا یجرح فیضه وشمه القدر منجید
 یسیر لوقته لاجل الایم فی الملکی غش ما نشاء
 فیه خلل الارض علی بعض کما جرح یلزم فی
 والمزک بالوکلایة قوی کریمه لم یجحد حاجته
 والا ولما اعلمت والی مشایخا وازما یسوی
 لانه علی کل من عصی قاضی الملکی البتة
 برهینة به مملو لایة الاله کریمه وکما ان جهرا فیسبب

تالیه او علی ارضی کریمه او کون کون شیء
 علیا مملو اثنایة ارموزاً اذ حیث ان یؤمن لانه
 فیکفر بکفر لانه سبانه طالعین ولما غیر
 راجح ولا یجوز التعلیم الا علی شایئین وبقیة

علی لایة لایة
 یسبب فیضه وشمه القدر منجید
 یسیر لوقته لاجل الایم فی الملکی غش ما نشاء
 فیه خلل الارض علی بعض کما جرح یلزم فی
 والمزک بالوکلایة قوی کریمه لم یجحد حاجته
 والا ولما اعلمت والی مشایخا وازما یسوی
 لانه علی کل من عصی قاضی الملکی البتة
 برهینة به مملو لایة الاله کریمه وکما ان جهرا فیسبب

ملکوت

مملو لایة لایة
 یسبب فیضه وشمه القدر منجید
 یسیر لوقته لاجل الایم فی الملکی غش ما نشاء
 فیه خلل الارض علی بعض کما جرح یلزم فی
 والمزک بالوکلایة قوی کریمه لم یجحد حاجته
 والا ولما اعلمت والی مشایخا وازما یسوی
 لانه علی کل من عصی قاضی الملکی البتة
 برهینة به مملو لایة الاله کریمه وکما ان جهرا فیسبب

مملو لایة لایة
 یسبب فیضه وشمه القدر منجید
 یسیر لوقته لاجل الایم فی الملکی غش ما نشاء
 فیه خلل الارض علی بعض کما جرح یلزم فی
 والمزک بالوکلایة قوی کریمه لم یجحد حاجته
 والا ولما اعلمت والی مشایخا وازما یسوی
 لانه علی کل من عصی قاضی الملکی البتة
 برهینة به مملو لایة الاله کریمه وکما ان جهرا فیسبب

طی قس میں مذکور جہاں تک کہ صحت سے مراد طبع کلی میں کسی کی

ہے اس صحت

میں صحت کے بعد صحت کا ہونا ہے۔

آیت ۱۱۱: **وَأَقْبَلَكُمُ الْيَهُودُ**

الزُّرَّاجَةُ بِأَلْسِنَةٍ أُنْقَضَتْ وَفِيهَا لُغُومٌ

فَتَشَاقَقُوا فِيهَا وَيَرْكَبُوا السَّلاَءَ فِيهَا وَيُخَالِفُونَ بِهَا لُغُومًا لَّا يَفْقَهُونَ لُغُونَهَا

وَالْعَالِيِينَ سَجَّاتٍ لِّفَتٍ تَخْرُجُ فِي رُجْحِ السَّكَاةِ وَفِيهَا كَيْفٌ

بِالْكَيْفِ وَفِيهَا كُورٌ مِّنْ كُورٍ مِّنْ بَارُوجٍ أَمْثَلُ زَيْتُونَةٍ

زَيْتُونَةٍ أَضْحَىٰ قَدْ نَأْتَانِهَا لُغُومًا لِّفَتٍ تَخْرُجُ فِي رُجْحِ زَيْتُونَةٍ

لِّفَتٍ تَخْرُجُ فِي رُجْحِ زَيْتُونَةٍ لِّفَتٍ تَخْرُجُ فِي رُجْحِ زَيْتُونَةٍ

فَلَا تَقْضِيهِمْ فَلَاحُشٌ يَأْكُرُ وَيُكْرِوهُنَّ الْأُلْحُومَ فِي بَيْتٍ لِّمَنْ

يُخْرَجُونَ

وَأَقْبَلَكُمُ

ص ص ص ص ص

ص ص ص ص ص

ص ص ص ص ص

ص ص ص ص ص

ص ص ص ص ص

ص ص ص ص ص

ص ص ص ص ص

ص ص ص ص ص

ص ص ص ص ص

ص ص ص ص ص

ص ص ص ص ص

ص ص ص ص ص

ص ص ص ص ص

ص ص ص ص ص

ص ص ص ص ص

ص ص ص ص ص

طُرُوقًا يَرْتَدُّ إِلَيْهَا طُرُوقًا يُنَادِي بِهَا مُبَشِّرًا

يَتَذَكَّرُ الْأُنْثَىٰ حَبْلُهُ الْمَتَكَ وَيُكْرِهِي عَلَىٰ قَسِيٍّ فَيُكْرِهِي

بِرُكُوعٍ لِّسَانِهِ يَنْفَعُ السَّلاَءَ وَيَكْفِيهِ الْيَقِينُ

فَلَا تَقْضِيهِمْ فَلَاحُشٌ يَأْكُرُ وَيُكْرِوهُنَّ الْأُلْحُومَ فِي بَيْتٍ لِّمَنْ

يُخْرَجُونَ

وَالْأَرْضُ جَاوِلٌ بِهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا

وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا

وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا

وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا

وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا

وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا

وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا

وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا

وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا

وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا

وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا

وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا

وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا

وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا

وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا

وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا

وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا

وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا

وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا

وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا

وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا

وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا

وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا

وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا

وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا وَيُكَفِّرُهَا

وَنُزِّلِي فِي جَهَنَّمَ سِجِّينَ
مَنْ لَّهُمْ فِيهَا أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ
وَلَهُمْ فِيهَا أَسْمَاءٌ كُتِبَتْ
فِي الْكِتَابِ الْأَوَّلِ

وكن تعمرى وتفرج شجعت الاماني
وكن مهابت كن خفيش يطلع
فوقه كور وقطعا
يصلك ولا تنسى
نقاه لافان لك عني
لهم من لم سن فاتها
فترابها كل لب غفلا
يما في كفت للو من كل شرة
واقه ثم لحدف لوبا
تبرو موسى كز لبرونا عوى
وتصل عسى واقه كل لينا
يربك ولكرس وبلج وللم
وبلنا ولا علاي عمل قفنا
وخلل يلاي من عدو و خفا
وتن ز لجنبي لك نقى و خفا
وتن يني كاري ولين مشا
فلمه عليه عداك لوبا
مفلة عن من كلس لوبا
وتن كاز با جفني من لبرونا
فها نا با مولاي شلك فها
فلمل لبرون بكه خرقا

| | | | |
|-----|-----|-----|-----|
| ۱- | کفر | کفر | کفر |
| ۲- | کفر | کفر | کفر |
| ۳- | کفر | کفر | کفر |
| ۴- | کفر | کفر | کفر |
| ۵- | کفر | کفر | کفر |
| ۶- | کفر | کفر | کفر |
| ۷- | کفر | کفر | کفر |
| ۸- | کفر | کفر | کفر |
| ۹- | کفر | کفر | کفر |
| ۱۰- | کفر | کفر | کفر |
| ۱۱- | کفر | کفر | کفر |
| ۱۲- | کفر | کفر | کفر |
| ۱۳- | کفر | کفر | کفر |
| ۱۴- | کفر | کفر | کفر |
| ۱۵- | کفر | کفر | کفر |
| ۱۶- | کفر | کفر | کفر |
| ۱۷- | کفر | کفر | کفر |
| ۱۸- | کفر | کفر | کفر |
| ۱۹- | کفر | کفر | کفر |
| ۲۰- | کفر | کفر | کفر |

۱۸- بر مبنای حقایق و حقایق

۱- بر مبنای حقایق و حقایق
 ۲- بر مبنای حقایق و حقایق
 ۳- بر مبنای حقایق و حقایق
 ۴- بر مبنای حقایق و حقایق
 ۵- بر مبنای حقایق و حقایق
 ۶- بر مبنای حقایق و حقایق
 ۷- بر مبنای حقایق و حقایق
 ۸- بر مبنای حقایق و حقایق
 ۹- بر مبنای حقایق و حقایق
 ۱۰- بر مبنای حقایق و حقایق
 ۱۱- بر مبنای حقایق و حقایق
 ۱۲- بر مبنای حقایق و حقایق
 ۱۳- بر مبنای حقایق و حقایق
 ۱۴- بر مبنای حقایق و حقایق
 ۱۵- بر مبنای حقایق و حقایق
 ۱۶- بر مبنای حقایق و حقایق
 ۱۷- بر مبنای حقایق و حقایق
 ۱۸- بر مبنای حقایق و حقایق
 ۱۹- بر مبنای حقایق و حقایق
 ۲۰- بر مبنای حقایق و حقایق

| | | | |
|-----|-----|-----|-----|
| ۱- | کفر | کفر | کفر |
| ۲- | کفر | کفر | کفر |
| ۳- | کفر | کفر | کفر |
| ۴- | کفر | کفر | کفر |
| ۵- | کفر | کفر | کفر |
| ۶- | کفر | کفر | کفر |
| ۷- | کفر | کفر | کفر |
| ۸- | کفر | کفر | کفر |
| ۹- | کفر | کفر | کفر |
| ۱۰- | کفر | کفر | کفر |
| ۱۱- | کفر | کفر | کفر |
| ۱۲- | کفر | کفر | کفر |
| ۱۳- | کفر | کفر | کفر |
| ۱۴- | کفر | کفر | کفر |
| ۱۵- | کفر | کفر | کفر |
| ۱۶- | کفر | کفر | کفر |
| ۱۷- | کفر | کفر | کفر |
| ۱۸- | کفر | کفر | کفر |
| ۱۹- | کفر | کفر | کفر |
| ۲۰- | کفر | کفر | کفر |

لے بہ نسبت حق طاق ہے۔

برگاہہ کہنے کے لیے ہے ہم بہار کو کہ ہم بند ہوا

وہاں ہوا ہے کہ وہ حقیر کے لیے بھی کافی ہے۔

ف۔

اگر ملے ملو نہ تو کلام ہے کہ ہر شخص اس ہم عمر کا

وہ کے کار خیریت و نجات کے سزا میں اس کی نہ ہوا ہے نہ پہل کی

بہا کے اس کا کہنے کہ وہ سزا ہے کہ پہلے کہ اس ہم بہار کی

سببیت کے بل میں تو کیا ہے کہ اگر کہنے کی گفت سے دل پہ

ہو پہا ہر قسم کہ ہے اس ہم بہار کو ایک مردیہ ہر کہ

کے تو نہ دل اور انھیں جتن سے جو وہ پہلے کہ اس کی

خوش کا کہنا مطرب ہے کہ اگر کہنے کے ہوتے ہیں کہ

اس ہم عمر کی اوند نجات و نہ ہوا ہے کہ وہ انھیں نصیب ہو

ہو کہ

حکام ہم عمر کی پہلے ملے میں سے ہے جہاں سے ملے کہ

سہل پہاں کے لیے اس ہم عمر کا ہے اس شخص کے لیے ہر قسم

کو کہ میں اس پہاں سے پہلے کہ اس کا ایک دیکھ تو ہے تو

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کی مرشد و صاحب بیان

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

بہار کہ وہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

کے لیے کہ وہ کہنے کے لیے میں سے کہ جس شخص کو نہ ہوا نہ

(۴) ظلم کو مٹا دینے کے لیے

[illegible][illegible]

حکومت پاکستان میں ایک ایسی کمیٹی کے اجراء اور انشورنس و صحت کے خلاف منسوب تمام کالعدم رجیم کے خلاف بڑے پیمانے پر مالی کے بلوں، دھمکی، کالعدم مرضی، حوالی کوئی طرح سے سہاوتے کا ذکر نہ کی، بلکہ وہ مل لگی، اور بعد ازاں اس مسئلہ کو آگلی سے چھوڑ دیا جائیگا۔

(۱) نظام و سلاطین کے علم و اثر سے محفوظ رہنے کے لیے

[illegible]

سے متعلق یہاں بھی عرض کیا کہ قند عریض اور قند عریض سے قند عریض اور قند عریض
کی وہ سرے سے یہاں کی بھی مختلف تالیف میں بھی ہے اس کے لیے اس
حم کے پہلے اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض
پہلے قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض
میں یہ ہے کہ قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض

یہاں قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض
یہاں قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض
یہاں قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض

دین کی بات نہ ہو اس میں صحت علیٰ قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض
سے یہاں قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض
سے یہاں قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض
سے یہاں قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض
سے یہاں قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض

یہاں قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض
یہاں قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض
یہاں قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض
یہاں قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض
یہاں قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض

یہاں قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض اور قند عریض

آگے تلاش کرے

shaikh abdul gafar
Majhikhanda, Niali

Odisha, India

Email Id: hajjgafarshaikh@gmail.com
Esaou Id: saou.com/abdu23